تعارف کتبِ فقہ

جدید اقتصادی مسائل شریعت کی نظر میں

عصرِ حاضر کے اقتصادی نظریات اور سماجی و معاشری تحریکات کا چیلنج مسلم مفکرین کے لئے محرک بنا کہ وہ اس حوالہ سے نہ صرف اپنی پوزیشن کا جائزہ لیں بلکہ موجودہ دور کے مہیب اقتصادی مسائل کے متعلق اسلامی نقطۂ نظر دنیا کے سامنے پیش کریں۔ استعماری طاقت کے چنگل سے مسلم ممالک کی آزادی اور مسلم عوام میں اسلامی تصورات کی بنیاد پر اپنے معاشروں کی تعمیر کے رجحان میں اضافے کے ساتھ یہ تحریک بھی تیز تر ہوتی گئی۔

آغاز میں ماہرین کی توجہ اسلام کی معاشی تعلیمات کی تشریح اور مغربی نظریات اور پالیسیوں کے تنقیدی جائزے تک ہی محدود رہی۔ اس کام میں زیادہ تر علماء مسلم سماجی مفکرین اور مصلحین شریک تھے۔ تاہم عصری دانشورانہ چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلم ماہرین معیشت اور پیشہ ور ماہرین بتدریج میدان عمل میں آتے گئے اور اب ان کی تحقیقات کا دائرہ کسی ایک موضوع تک ہی محدود نہیں ہے' بلکہ انسانی زندگی میں اقتصادیات سے متعلق تمام گوشے ان کی اجتہادی کاوشوں کا حصہ ہیں۔

البرکہ گروپ آف بنکرز اینڈ کمپنیز نے علماء فقہ اور ماہرین اقتصادیات کی مدد سے گزشتہ دھائی کے دوران کئی سیمینارز' ورکشاپس اور کانفرنسوں میں اسلامی اقتصادیات کے موضوع پر بحث کی ہے۔ ان سیمینارز میں بنکاری کے عملی معاملات و کاروبار کے اسلامی طریقوں اور ان کے عملی نفاذ میں پائی جانے والی مشکلات کا جائزہ لیتے ہوئے علماء اور ماہرین کی رائے حاصل کی جاتی ہے۔

البرکہ گروپ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ان سیمینارز میں چوٹی کے علماء اور دانشوروں نے طویل مباحث و تحقیق کے بعد مذکورہ بالا اقتصادی امور پر فتاویٰ کی صورت میں رہنمائی فراہم کی ہے جسے ڈاکٹر یونس تمیمی اور ڈاکٹر احمد محی الدین احمد نے مرتب کیا ہے۔ تاہم یہ ساری کارروائی عربی زبان میں ہونے کی بناء پر عرب دنیا سے باہر اس سے استفادہ ممکن نہیں تھا۔

زیر نظر کتاب میں ان ہی فتاویٰ کو مرتب کر کے پیش کیا گیا ہے۔ فتاویٰ مرتب کرتے ہوئے اس امر کا اہتمام کیا گیا ہے کہ ہر فتویٰ کے ساتھ اس سیمینار کا حوالہ نمبر دیا جائے جس سے وہ فتویٰ جاری ہوا نیز کتاب کے ضمیمہ میں علماء کی فہرست بھی شامل کر دی گئی ہے جنہوں نے ان سیمینارز میں شرکت کی اسی طرح جس فتویٰ پر علماء کی رائے متفق نہیں تھی اسے بھی کثرت رائے کے الفاظ سے ظاہر کر دیا گیا ہے۔ مجھے توقع ہے کہ انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے اس کتاب کی اشاعت سے پاکستان میں اسلامی خطوط پر معیشت کے نظام کی حالی کے لئے کی جانے والی کوششوں میں خاطر خواہ مدد ملے گی نیز علماء، مفکرین، دانشوروں اور پیشہ ور ماہرین کے لئے ان ہی خطوط پر مزید غور و فکر اور تحقیق و تجویز کی نئی راہیں کھلیں گی۔

ذیل میں ان سیمینارز میں زیر بحث آنے والے چند سوالات اور ان کے جوابات پیش خدمت ہیں :

تجارتی اوراق قبول

بل آف ایکسچینج(Bill of Exchange) کی خرید و فروخت۔

سوال : بل آف ایکسچینج کی موجودہ خرید و فروخت کے بارے میں کیا رائے ہے۔ جبکہ بل آف ایکسچینج ایک ایسے بل کو کہتے ہیں جس کی ادائیگی بعد میں (Defer Payment) ہونا ہو اور اس کا مالک اس میں اس لئے دلچسپی لیتا ہے کہ اس کی بنیاد پر اسے بقیہ مدت کے لئے رقم ایک سالانہ معینہ نسبت پر کٹوتی کے ساتھ وقت سے پہلے وصول ہو جاتی ہے۔

جواب : یہ بیان کردہ صورت ایسے (آئندہ ہونے والے) قرض کی ضمانت دیتی ہے کہ جس میں (موجودہ) رقم کم دی گئی ہو۔ یہ لین دین حرام (ربا) ہے اور اس کی حیثیت تجارتی بلز میں کمی Discount کرنے کے مترادف ہے۔ (پہلا البرکہ سیمینار فتویٰ نمبر ۱۲)

بل آف ایکسچینج کی جدید شکل :

سوال : بل آف ایکسچینج کو اگر صرف حقیقی منافع کی ادائیگی کے وسیلہ کے طور پر استعمال کیا جائے تو اس نئی شکل کے بارے میں فقہ اسلامی کیا کہتی ہے۔ اس بل سے پہلا فائدہ

بینک کو پہنچے گا کہ جو اسے اپنے ایجنٹ (کسی معتمد بینک) کے ذریعے اسے فروخت کرے گا اور خریدار اس بینک کو مقررہ تاریخ تک کسی کمی (Discount) کے بغیر ادائیگی کا پابند ہو گا۔

جواب : شرکاء سیمینار کی رائے میں مذکورہ بالا معاملہ (Transaction) شریعت کی رو سے جائز ہے۔ (چھٹا البرکہ سیمینار فتویٰ نمبر ۶)

گارنٹی لیٹر

گارنٹی لیٹر جاری کرنے کا معاوضہ :

سوال : کیا کسی بینک کے لئے گارنٹی لیٹر جاری کرنے کا معاوضہ لینا جائز ہے؟ خواہ یہ معاوضہ اس اجرت کی صورت میں ہو کہ جو ایک ایجنٹ کو کسی کام کروانے کے عوض دی جاتی ہے یا اس صورت میں ہو کہ بینک اکاؤنٹس کی شکل میں زیادہ مال حاصل کرتا ہے۔

جواب : اس موضوع پر سوال و جواب کے بعد یہ ظاہر ہوا کہ گارنٹی لیٹرز کے سلسلہ میں بینکوں کے طریقہ کار کو مزید Study کرنے کی ضرورت ہے۔

(دوسرا البرکہ سیمینار فتویٰ نمبر ۱۲)

گارنٹی لیٹر کی کیفیت اور اس پر معاوضہ کے حصول کے جواز کی حدود :

سوال : مندرجہ ذیل موضوعات کے بارے میں کیا رائے ہے۔

۱۔ بینک گارنٹی لیٹر اور اس پر معاوضہ کے جواز کی حدود۔

۲۔ کیا گارنٹی لیٹر کا مفہوم وہی ہے جو فقہ میں کفالہ کا مفہوم ہے۔ جس میں ادائیگی کی ذمہ داری مطالبہ کئے جانے کی ذمہ داریوں میں ضم ہو جاتی ہے یا اس کی حیثیت ایجنٹ کی ہوتی ہے کہ جو مقررہ مدت میں رقم کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوتا ہے (باعث بنتا ہے)؟

۳۔ اگر بینک گارنٹی لیٹر کی حیثیت کفالہ (فقہی گارنٹی) Guardianship کی ہو تو یہ ایک رضاکارانہ طور پر بغیر معاوضہ کے کیا جانے والا کام ہے۔ کیا اس صورت

میں بغیر معاوضہ کئے جانے والے کام کو معاوضہ لینے والے کام میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ جیساکہ مفتی حضرات اطاعت گزاری والے کاموں مثلاً قرآن اور نماز پڑھانے کی اجرت کے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں ؟

۴۔ اگر بینک گارنٹی لیٹر کی حیثیت ایجنسی کی ہو تو کیا ایجنٹ کے لئے قیمت کی مقدار کی نسبت سے معاوضہ لینا جائز ہے' جیساکہ وکالت اور دلالی میں ہوتا ہے ؟

جواب : بینک گارنٹی لیٹرز کا جواز صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ جس چیز کے بارے میں گارنٹی لیٹر طلب کیا گیا ہے اس چیز کے بارے میں گارنٹی دینی شرعاً جائز ہو۔

۲۔ اگر بینک گارنٹی لیٹر مکمل نقدی سے متعلق نہ ہو تو اس کی حیثیت کفالہ کی ہو گی اور اس پر اسی کے احکام لاگو ہوں گے اور اگر اس میں تمام نقدی کی ذمہ داری بینک پر ڈالی گئی ہو تو اس کی صورت یہ ہو گی۔ وہ شخص جس کی گارنٹی دی گئی ہے اس کی طرف سے بینک ایجنٹ تصور ہو گا اور وہ شخص جس کو گارنٹی دی گئی ہے اس کے لئے یہ کفالہ کی حیثیت سے ہو گا۔

۳۔ بینک کے لئے یہ جائز ہو گا کہ تمام حالات میں اپنی کوششوں اور کام کے بدلہ میں معاوضہ حاصل کرے اور یہ معاوضہ اس رقم (جس کی گارنٹی دی گئی ہے) کی نسبت سے طے کرنا ضروری نہیں۔

۴۔ جہاں تک اس گارنٹی لیٹر کا تعلق ہے کہ جس میں مکمل رقم کی گارنٹی نہیں دی گئی ہوتی اور جس پر بینک معاملہ کر رہے ہیں۔ اس پر کمیٹی نے غور کے بعد (کثرت رائے سے) یہ طے کیا ہے کہ اس کو مزید Study کرنے اور اس سلسلے میں مختلف حالات میں رائج طریقہ کار اور فارمولا جات کو جاننا ضروری ہے۔ یہ فارمولا جات بینکار حضرات سے سیمینار میں پیش کرنے کو کہا گیا ہے۔ بینک گارنٹی لیٹر جدہ میں انسٹی ٹیوٹ آف اسلامی فقہ کے تحت زیر تحقیق ہے اور آئندہ مرحلہ کی منصوبہ بندی میں شامل ہے۔ (تیسرا البرکہ سیمینار فتویٰ نمبر ۱)

تفصیلات کیلئے دیکھئے ''جدید اقتصادی مسائل شریعت کی نظر میں'' شائع کردہ انسٹیٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز۔ اسلام آباد